بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

سورۃ النساء و سورۃ المائدہ

پانچویں تراویح

چھٹے پارہ کے شروع سے ساتویں پارہ کے ربع تک کی تلاوت۔

آیت کا بیسواں رکوع اجتماعی حقوق و فرائض کے بیان میں ہو رہا ہے جب کوئی شخص تم کو دعا دے سلام کرے تو تم جواب میں دعا دو سلام کا جواب سلام سے دو۔ کوئی تم پر تلوار نہ اٹھائے تو تم اس سے لڑائی مت کرنا۔ مسلمان کا قتل مسلمان کے ہاتھ ناجائز بلکہ حرام ہے۔ قتل کا بدلہ لو قصاص اور دیت کا حق اللہ نے مسلمانوں کو دیا ہے۔ جان کے بدلے جان لو۔ یہ گناہ کبیرہ ناقابل معافی جرم ہے۔ مومنو! صداقت ایمان اور دیانت پر قائم رہنا۔ نمازیں پورے خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرو۔ ریاکاری، جلد جلد سجدے کرنا، بے دلی سے نماز پڑھنا ایسی نمازوں سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ عمل منافقین کرتے ہیں۔ خدا کو خوف سے امید سے عاجزی سے پکارو۔ یہ سمجھو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے تمہیں سن رہا ہے۔ تم اس کے حضور کھڑے ہوئے ہو۔ مسلمان تو بس اللہ سے ڈرنے والے، اللہ پر بھروسہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ کا سہارا پکڑو مومنوں کے لیے اللہ بہت کافی ہے۔ 146

اس کے بعد سورۃ المائدہ شروع ہوتی ہے۔ مومنو! تمہاری مرضی تمہارا ارادہ تمہارا فیصلہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ سب کچھ مال اللہ کا ہے۔ تم بھی اللہ ہی کی امانت ہو۔ تمہارا سب کچھ اللہ کا دیا ہوا ہے۔ اللہ کی مرضی منشا کے مطابق خرچ ہوگا۔ مالِ غنیمت جنگ بدر میں اللہ نے مسلمانوں کو مفت دلایا ہے۔ یہ اللہ کا اور اللہ کے رسول کا مال ہے۔ مومنو! تم اللہ کے ہو جاؤ اللہ سب کچھ مال دولت عزت، بڑائی تمہارے قدموں میں ڈال دیگا۔ اس پر ثابت قدم ہو جانا تمہارا مال تمہاری اولاد تمہاری دولت سب کچھ تمہاری آزمائش اور امتحان کے لیے ہے۔ اللہ کی رضا اللہ کی خوشنودی تمہارے پیش نظر ہونی چاہیئے نہ کہ مال و دولت کی حرص و لالچ۔ لوگو! اللہ نے کھانے پینے کی تمام چیزیں تم کو حلال و جائز کر دی ہیں خوب کھاؤ اور پیو۔ سور کا گوشت، بہتا ہوا خون حرام کیا گیا ہے۔ دین اسلام میں عبادت کا تصور، ایمان و عقیدہ کا قیام صرف ابراہیم نے پیش

کیا۔ اللہ کا حکم تھا یا امتحان کی آزمائش کی گھڑی تھی کہ باپ نے اپنے معصوم بیٹے کے گلے پر
چھری پھیر کر اللہ سے اپنی محبت و دوستی کا اعلان کیا۔ اللہ کو اپنے بندے کی یہ ادا ایسی پسند آئی
کہ اس نے دنبہ کی قربانی کو اسلام کا رکن اور حج کی قربانی کی فضیلت قرار دیا۔ حج کا طریقہ قدیم
سے چلا آرہا تھا۔ قربانی کی رسم کا اور یہی طریقہ تھا۔ جو ہابیل و قابیل نے اختیار کیا تھا۔

26 آدم کے دو بیٹے آپس کی رقابت میں فیصلہ اللہ کے سپرد کیا۔ اللہ کی نیاز نذر مانی
قربانی پیش کی کھلے آسمان کے نیچے کھانے پینے کی چیزیں رکھ دیتے اللہ کی طرف سے قبولیت
عطا ہوتی تو آگ کا شعلہ اس کو خاکستر کر دیتا ورنہ وہ جوں کی توں پڑی رہتی۔ یہ رسم ابراہیم کے
قربانی کی ادائگی میں تبدیل ہو گئی دنبہ ذبح ہونے لگا۔ اللہ نے ابراہیم کی یاد ابراہیم کی سنت کو
قیامت تک کے لیے عبادت کا رکن بنا کر قائم رکھ دیا۔ لوگو! اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے محمد
الرسول اللہ کی سنت پر دین اسلام کو مکمل کردیا اور دین کی نعمت رسول اللہ کے حوالے کی تم پر
انعام کردی گئی اللہ کو یہ دین پسند ہے۔ اس دین پر قائم رہو۔ حلال چیزیں کھاؤ۔ حلال طیب
کمائی سے رزق حاصل کرو۔ حلال چیزوں کی ایک فہرست تم کو بتادی گئی ہے۔ اس میں سے
کھاؤ۔ خبردار حلال کو حرام اور حرام کو حلال مت کرلینا۔ جس طرح یہودیوں نے کرلیا تھا۔ خدا
سے ڈرتے رہو۔ ہدایت انہیں ملتی ہے جو پیغمبروں کی ہدایت کی پیروی اور اطاعت کرتے
رہتے ہیں۔ لوگو! تم کو ہر بات میں ہر عمل میں قرآن کا فیصلہ قبول کرنا ہوگا۔ خدا کی مرضی کی
زندگی اختیار کرنا ہوگا۔ اپنی پسند کی اپنی خواہشات کی من مانی زندگی نہیں پسند کرو گے۔ حرص
نفس لذات خواہشات نفس کی زندگی تم کو دوزخ کی آگ تک پہنچادے گی۔ اس سے بچو۔

مومنوں کی شناخت ان کے ایمان اور عقیدے کی سچائی اور مضبوطی سے ہوتی ہے۔
جنہیں خدا پر آخرت پر بالغیب ایمان ہوتا ہے۔ کافروں کی حالت یہ ہے کہ خدا کے نام اور
اعلان سے ان کو دشمنی ہے۔ مسجدوں سے اذانوں کی آواز سنتے ہیں تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔
لاپرواہی بے پرواہی سے اس کی طرف دھیان تک نہیں دیتے۔ حرام کمائی کی ترغیب دیتے،
رشوت، حرام کمائی سود کا کاروبار فروغ دیتے ہیں۔ لوگو! نجس، ناپاک حرام کمائی سے بچو۔ اس
سے خطرناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور خدا کے عذاب کی صورت میں تمہیں چاروں طرف گھیر
لیتی ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں میں حرام ایک جھوٹی قسم بھی ہے۔ یہ گناہ کی بات ہے۔ جھوٹی
قسم کا کفارہ واجب ہے۔ دس مسکینوں کو پیٹ بھر کھانا کھلاؤ یا تن بھر کپڑا پہناؤ یا تین دن کے
مسلسل روزے رکھو۔ شراب، جوا، پانسہ حرام کیا گیا ہے۔ اس سے بچو۔

92 شیطان تو تمہاری گھات لگائے بیٹھا ہے کہ ہر طرح سے تم کو بھٹکائے گا، گمراہ
کرے گا، شراب، جوئے میں فساد وفتنہ لڑائی جھگڑے آپس کی دشمنی عداوت چھپے رہتے ہیں۔
اللہ کبھی کبھی مومن بندوں کی آزمائش کرتا ہے۔ انہیں مصیبت تکلیف جان مال کا نقصان دے
کر امتحان لیتا رہتا ہے کہ کون صابر وشاکر رہتا ہے کون شکوہ شکایت آہ وزاری کرتا رہتا ہے۔

94 خدا تمہارے ایمان وعقیدے تقوی پرہیزگاری سے خوش رہتا ہے اور کبھی کبھی اس میں
آزماتا رہتا ہے۔ احرام کی حالت میں خشکی کا شکار حرام کیا ہے حج کے ایام میں جب تم احرام
پہن لو تو اجازت نہیں ہے کہ مکھی مچھر کھٹمل کو تنگ مارو۔ پرندوں کا حیوانات کا شکار منع کیا گیا۔
کبھی تمہارے آزمانے کو شکاری جانوروں کو پرندوں کو تم سے اس قدر قریب تر کر دیتا ہے کہ
تم ان کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لو رسی گھیر کر قابو کر لو۔ تمہارا جی للچاتا ہے کہ تم شکار پاس سے مار لو۔
تمہارے دل کے اندر کیا ہے وہ دیکھنے جاننے والا ہے۔ اس میں تمہاری آزمائش ہے۔ حج کے
ایام میں حالت احرام میں سمندر کا شکار جائز کر دیا۔ سمندر سے شکار کر کے کھا سکتے ہو۔ یہ سب حکم
احکامات سے تمہاری آزمائش مقصود ہوتی ہے۔ تمہارا تقوی، خوف خدا، خدا کے حکم کی پابندی
اور استقامت دین ضروری چیز ہوتی ہے۔ اگر زہریلا جانور سانپ جان کے خوف سے تم اس کو
مار ڈالو تو اس کا دم تم پر واجب ہے۔ تم اس کو چھوڑ دیتے کہ تم احرام پہنے ہوئے ہو۔ تم نے
اپنی جان کے خوف اندیشہ سے اس کی جان لی۔ خدا کا حکم توڑا ہے اس لیے دو بزرگوں سے مشورہ
کر لو۔ اس کے جان کے برابر دوسرا جانور حلال کعبۃ اللہ کے پاس لے جا کر خدا کے نام پر ذبح
کرو۔ اس کا گوشت محتاجوں مسکینوں میں تقسیم کر دو۔ لوگو! اللہ تمہیں وصیت لکھنے وصیت
کر جانے کا حکم دیتا ہے۔ جب وصیت لکھو تو دو گواہ اوپر قائم کر لو کہ وہ سچی گواہی دیں، وصیت
کو نہ بدل دیں، وصیت بدلنا گناہ ہے۔ اگر وصیت غلط طریقے سے کر دی، پورا مال غیر مستحق
لوگوں میں دے دیا، مستحقین کو محروم کر دیا وراثت سے تو اس وصیت کو بدل دو۔ وصیت
کرنے والا 3/1 حصہ ایک تہائی مال سے زیادہ وصیت کا حق نہیں رکھتا باقی 3/2 دو تہائی مال میں
حقدار وارث ترکہ کے مستحق ہوں گے۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔

111 اللہ نے عیسیٰ ابن مریم سے وعدہ لیا تھا کہ وہ تثلیث کے کبھی قائل نہیں ہوں گے۔
لوگوں نے عیسیٰ مسیح کو خدا کا شریک خدا کا بیٹا بنا لیا ہے۔ عیسیٰ نے اپنے صحابہ حواریوں سے
وعدہ لیا تھا کہ وہ ایک خدا کے ماننے والے ایک خدا کی عبادت کرتے رہیں گے۔ شرک نہیں
کرنے والے ہوں گے۔ مسیح کے ہمدرد اور اس کے مددگار ہوں گے۔ حواریوں نے عیسیٰ سے کہا

تھا کہ خدا سے دعا کر کے ان کے لیے غیب سے آسمان سے خوانِ نعمت کا دستر خوان منگوا دیں تا کہ وہ اس میں سے کھائیں سیر ہو جائیں۔ عیسٰی مسیح نے خدا سے درخواست کی اور دعا فرمائی کہ پروردگار غیب سے خوانِ نعمت عطا کر۔ اللہ نے اپنے پیغمبر کی دعا کو مقبولیت دی اور خوانِ نعمت اتارا کہ لوگ کھائیں پیئیں شکر ادا کریں۔ ان ظالموں نے، بنی اسرائیل والوں نے اس میں بد عہدی کی کھایا کم اور چوری سے چھپایا زیادہ، خیانت کی اللہ کے مال میں۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو قیامت تک خوانِ نعمت اس قومِ مسیح کے لیے آسمان سے اترتا رہتا۔ مگر بد عہدی خیانت چوری کے جرم میں وہ نعمت ان سے ختم کر دی گئی۔ اسی خوانِ نعمت سے اس سورت کا نام سورۃ المائدہ منسوب ہوا۔